قبرستان میں گھاس وغیرہ ختم کرنے کے لیے کوئی دوا ڈالنا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3144

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1446ھ / 03 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا قبرستان میں گھاس وغیرہ ختم کرنے کے لیے کوئی دوا ڈال سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

قبرستان میں اگی ہوئی تر گھاس کو ختم کرنے کے لیے دوائی نہیں ڈال سکتے کیونکہ قبرستان کی تر گھاس کو ختم کرنا مکروہ وممنوع ہے کیونکہ گھاس جب تک تر رہتی ہے تو اللہ تعالی کی تسبیح کرتی ہے، جس سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے اور اس کی تسبیح سے رحمت کا نزول ہوتا ہے لہذا اس کو ختم کرنے میں میت کے حق کو ضائع کرنا ہے۔ البتہ! اگر خشک گھاس ہو تو اسے ختم کرنے کے لیے دوائی ڈال سکتے ہیں۔

قبرستان کی گھاس کو ختم کرنے کے متعلق رد المحتار میں ہے: "یکرہ ایضا قطع النبات الرطب و الحشیش من المقبرۃ دون الیابس کما فی البحر و الدرر وشرح المنیۃ، وعللہ فی الامداد بانہ ما دام رطباً یسبح اللہ تعالیٰ فیؤنس المیت وتنزل بذکرہ الرحمۃ، ونحوہ فی الخانیۃ۔۔۔ لان فیہ تفویت حق المیت"

ترجمہ: قبرستان سے تَر پودے اور تر گھاس کو کاٹنا مکروہ ہے نہ کہ خشک کو، جیسا کہ یہ مسئلہ بحر، درر، شرح منیہ میں مذکور ہے۔ امداد میں اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ جب تک یہ پودا تر رہتا ہے اللہ تعالی کا ذکر کرتا ہے جس سے میت کو اُنسیت حاصل ہوتی ہے اور اس کے ذکر سے رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ اسی کی مثل خانیہ میں مذکور ہے (اس کو کاٹنا مکروہ ہے،) کیونکہ اس (کو کاٹنے) میں میت کا حق ضائع کرنا ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج2، ص245، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "قبرستان میں جو گھاس اگتی ہے جب تک سبز ہے، اسے کاٹنے کی اجازت نہیں۔ جب سوکھ جائے تو کاٹ کر جانوروں کے لئے بھیج سکتے ہیں مگر جانوروں کا قبرستان میں چرانا کسی طرح جائز نہیں، مطلقاً حرام ہے قبروں کی بے ادبی ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج16، ص537، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net